میئر انتخابات میں عام آدمی پارٹی کا پلڑا بھاری

بی جے پی اور اے اے پی کے امیدواروں کے درمیان سیدھا مقابلہ

میئر و ڈپٹی میئر انتخاب میں کانگریس کی 'آپ' کو حمایت

نئی دہلی، (ایس این بی)

دہلی میونسپل کارپوریشن میں آئندہ 26 اپریل کو میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب میں کانگریس عام آدمی پارٹی کے امیدواروں کی حمایت کرے گی۔ کانگریس کے کونسلر آپ کے میئر عہدے کے امیدوار روندر بھاردواج کی حمایت میں ووٹ کریں گے۔ کانگریس کے تمام کونسلروں نے ریاستی کانگریس صدر اروند سنگھ لولو کے ساتھ بات چیت کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ ایم سی ڈی میں میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب میں کانگریس کونسلر عام آدمی پارٹی کے میئر کے امیدوار کے حق میں ووٹ دیں گے۔ پردیش کانگریس دفتر راجیو بھون میں ہفتے کو منعقد ایک پریس کانفرنس میں اس بات کا اعلان کیا۔ کانگریس ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین اور سابق ایم ایل اے اجل بھاردواج، ایم سی ڈی کے انچارج جتیندر کمار کو چوا اور ایم سی ڈی میں کانگریس پارٹی کی لیڈر نازیہ دانش نے کیا۔ اس موقع پر کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین انوج عطریہ اور سابق کونسلر شعیب دانش بھی موجود تھے۔ اس موقع پر اجل بھاردواج نے کہا کہ دہلی میونسپل کارپوریشن میں چنڈی گڑھ کارپوریشن کے انتخابات جیسا کچھ نہیں ہونا چاہئے، جب جمہوریت کو شرمندہ ہونا پڑا اور وہاں کے میئر کے انتخاب میں سپریم کورٹ کو نوٹس لینا پڑا۔ کانگریس پارٹی دہلی کے عوام کے مفاد میں میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات میں عام آدمی پارٹی کے امیدواروں کی حمایت کرے گی۔ ہمارے کونسلرز اتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے ایوان میں اعلیٰ قیادت کے احکامات پر عمل کریں گے۔ دارالحکومت دہلی کا 90 فیصد علاقہ ایم سی ڈی کے تحت آتا ہے، جس کی صفائی اور دیکھ بھال کارپوریشن میں منتخب سرکار کی ذمہ داری ہے۔ ہم اپوزیشن کا کردار ادا کرتے ہوئے خاموش تماشائی نہیں رہیں گے۔ ایم سی ڈی انچارج جتیندر کمار کو چرے نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں سے بی جے پی نے کارپوریشن میں برسراقتدار پارٹی کو اسٹینڈنگ کمیٹی اور زون کمیٹی بنانے کی اجازت نہیں دی ہے جس کی وجہ سے دہلی کے عوام کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ دہلی میونسپل کارپوریشن دہلی کے 2.5 کروڑ لوگوں کی صحت، صفائی اور حفظان صحت کی دیکھ بھال کے لیے ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے عوام کے مفاد میں کانگریس پارٹی کارپوریشن ہاؤس میں اتحادی پارٹی میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب کی مکمل حمایت کرے گی۔ اگر ہمیں لگتا ہے کہ دہلی کے لوگوں کو نقصان پہنچ رہا ہے، تو کانگریس آپ پارٹی کے خلاف بھی آواز اٹھانے سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ ایم سی ڈی میں کانگریس پارٹی کی لیڈر محترمہ نازیہ دانش نے کہا کہ موجودہ حالات میں سیاسی اعتبار کی وجہ سے آئین کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ کارپوریشن ہاؤس میں کانگریس پارٹی کی کونسلر اعلیٰ قیادت کے احکامات پر عمل کریں گے اور میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب میں عام آدمی پارٹی کے امیدواروں کی مکمل حمایت کریں گے۔

میئر انتخاب میں 'آپ' بھاری اکثریت سے جیتے گی: پاٹھک

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی میونسپل کارپوریشن کے میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرنے والی بی جے پی کو ہفتہ کو بڑا جھٹکا لگا۔ اس بار انتخابات میں کانگریس نے عام آدمی پارٹی کے امیدوار کو اپنی حمایت دی ہے۔ ایم سی ڈی انچارج دریکش پاٹھک نے کانگریس کے اس قدم کا خیرمقدم کیا۔ پاٹھک نے کہا کہ پچھلی بار کی طرح اس بار بھی عام آدمی پارٹی میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرے گی۔ ہمیں گرکیرتن اور آرمریت کے خلاف لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بی جے پی نے ایم سی ڈی میں میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات جیتنے کے لیے فنڈ گروری کی تمام حد پیں پار کر دی تھیں۔ اس کے بعد بھی وہ الیکشن ہار گئے تھے۔ اسی طرح اس بار بھی بی جے پی کو انتخابات میں بھرتک شکست ہوگی۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم سی ڈی انچارج دریکش پاٹھک نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ملک بہت مشکل صورتحال سے گزر رہا ہے۔ آج جب بی جے پی کے لیڈر ملک میں ووٹ مانگنے جا رہے ہیں تو کھلے عام کہہ رہے ہیں کہ آپ ہمیں ووٹ دیں، ہم آئین بدلیں گے۔ وہ آئین جو بابا صاحب امبیڈکر کی قیادت میں تیار کیا گیا تھا۔ آج بی جے پی آئین کو تبدیل کرنے کے لیے ووٹ مانگ رہی ہے جس کے لیے 2 سال سے زیادہ عرصے تک بحث پر بحث ہوتی رہی۔ اس آئین کو بدلنا جس نے اس ملک میں خواتین، مظلوموں، پسماندہ اور دلتوں کو حقوق دیے ہیں تاکہ برابر رہیں، جدوجہد کریں اور اپنے حقوق مانگیں۔ آج بی جے پی ووٹ مانگ رہی ہے۔ دریکش پاٹھک نے کہا کہ اس ملک سے محبت کرنے والے لوگ آئین کے احکامات کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے اکٹھے ہو رہے ہیں۔

منیش سسودیا کی ضمانت کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

بدعنوانی اور منی لانڈرنگ معاملے میں ضمانت پر 30 اپریل کو فیصلہ

نئی دہلی (ایس این بی)

خصوصی عدالت نے ایکسائز پالیسی سے متعلق بدعنوانی اور منی لانڈرنگ کے معاملے میں سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی درخواست ضمانت پر اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا۔ گزشتہ سال سپریم کورٹ سے ضمانت نہ ملنے پر سسودیا نے خصوصی عدالت میں ضمانت کی درخواست داخل کی تھی۔ راؤز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجا نے کہا کہ دونوں دفوں معاملات پر 30 اپریل کو حکم جاری کریں گی۔ حالانکہ، انتخابی مہم کے لیے سسودیا کی عبوری ضمانت کا مطالبہ بے سود ہوگیا ہے، کیونکہ عدالت نے باقاعدہ ضمانت کی درخواست پر اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے الزام لگایا ہے کہ دہلی ایکسائز پالیسی پر نظر ثانی کرتے ہوئے بے ضابطگیاں کی گئی تھیں، لائسنس ہولڈرز کو غیر مناسب فائدہ دیا گیا تھا، لائسنس فیس معاف یا کم کردی گئی تھی اور اس کی عدم تعمیل کی گئی تھی۔ مجازاتھارٹی کی منظوری کے بغیر دیا گیا۔ بی آئی کے وکیل نے درخواست ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں سسودیا کو ضمانت نہیں دی جاسکتی کیونکہ ابھی تحقیقات جاری ہیں اور وہ بہت بااثر شخص ہیں جس کی وجہ سے وہ ثبوتوں اور گواہوں کو متاثر کرسکتے ہیں۔ وہ اس کیس کا سرمائنڈ ہے۔ یہ حقیقت ان کی ضمانت کی درخواست مسترد ہونے کے دوران پہلے بھی سامنے آچکی تھی۔ اس صورتحال میں اسے ضمانت پر رہا نہ کیا جائے اور ان کی درخواست ضمانت مسترد کی جائے۔ سسودیا کے وکیل دوویک جین نے کہا کہ جہاں تک موبائل فون کو توڑنے اور شواہد کو تباہ کرنے کا تعلق ہے، یہ مقدمے کی سماعت کے دوران زیر التوا معاملہ ہے۔ ای ڈی نے عدالت سے کہا ہے کہ اگر سسودیا سماعت میں تاخیر کی بنیاد پر ضمانت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ ملزم کی جانب سے کیا جارہا ہے۔ ملزمان بغیر کسی ایشو کے نئی درخواستیں دائر کر رہے ہیں، انہیں سننے اور احکامات صادر کرنے میں عدالت کا وقت ضائع ہورہا ہے۔ اس لیے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کیس بہت سست رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سسودیا کو حلف نامہ داخل کرنا چاہئے کہ وہ تاخیر کی پہلو پر زور دے رہے ہیں نہ کہ میرٹ پر۔ سسودیا کو سی بی آئی نے 26 فروری 2023 کو گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد گزشتہ سال 9 مارچ کو ای ڈی نے انہیں گرفتار کیا تھا۔

تہاڑ جیل انتظامیہ نے کجریوال کی صحت کی رپورٹ ایل جی کو سونپی

نئی دہلی (ایس این بی)

تہاڑ جیل میں بند اروند کیجریوال کی صحت کی رپورٹ ہفتے کے روز جیل انتظامیہ نے ایل جی و نئی دہلی کمار سکسینہ کو سونپی۔ رپورٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اروند کیجریوال گزشتہ کئی مہینوں سے تنگنائے کے ایک ڈاکٹر کے مشورہ پر انسولین کے انجکشن نہیں لے رہے تھے۔ رپورٹ میں ایمس کی طرف سے جاری کردہ ڈائٹ چارٹ کا حوالہ دیتے ہوئے واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اروند کیجریوال کو تلی ہوئی خوراک، مٹھائیاں، آم، کیلا، چکیو چٹنی، انگور، آلو، اربی، گھی، انڈے، مکھن، بل کریم دودھ اور تمک سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔ ایمس کے ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق وہ روزانہ 20 ملی لیٹر انسلن لیتا تھا۔

راج نواس کو پیش کی گئی رپورٹ میں تہاڑ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ان کی ڈپٹری میں انسولین کی مناسب دستیابی ہے۔ ضرورت پڑنے پر کیجریوال کو انسولین دی جاسکتی ہے۔ 10 سے 15 اپریل کے درمیان جیل میں جتلا ہیں، انسولین دینے اور اپنے فیملی ڈاکٹر سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے بات کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن جیل انتظامیہ ان کی درخواست سے انکار کر رہی ہے۔ پریس کانفرنس میں سورب بھاردواج نے جیل میں وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خون میں شوگر کی سطح کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں پوری ذمہ داری کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ کیجریوال کو اسٹریٹ آہستہ آہستہ موت دینے کی سازش رچی جارہی ہے۔ انہوں نے تہاڑ انتظامیہ، بی جے پی، مرکزی سرکار اور ایل جی و نئی کمار سکسینہ کی طرف سے کیجریوال کو انسولین دینے سے مبینہ طور پر انکار کرنے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ گزشتہ 22-20 سالوں سے ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں۔ واضح رہے کہ اروند کیجریوال نے جمعہ کو ای ڈی پر تنگ نظری اور جیل میں اپنی خوراک کو لے کر سیاست کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اس نے عدالت کے روبرو کہا تھا کہ اس نے جو کھانا کھایا وہ ان کے ڈاکٹر کے تیار کردہ ڈائیٹ چارٹ کے مطابق تھا۔ انہوں نے جیل میں انسولین دینے کی درخواست کی۔ ای ڈی نے جمعرات کو عدالت کے سامنے دعویٰ کیا تھا کہ کیجریوال ٹائپ ٹو ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے باوجود طبی بنیادوں پر خعانت کے لیے بنیاد تیار کرنے کے لیے جیل میں روزانہ آم اور مٹھائی جیسے زیادہ چینی والے کھانے کھا رہے ہیں۔ سورب بھاردواج نے کہا کہ عدالت نے کیجریوال کو جیل میں ایک مشین کا استعمال کرنے کی اجازت دی ہے تاکہ وہ روزانہ کی بنیاد پر اپنے بلڈ شوگر کی سطح کی نگرانی کر سکیں۔

کجریوال کو تہاڑ جیل میں آہستہ آہستہ موت کی طرف دھکیلا جارہا ہے

عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کا وزیر اعلیٰ کو انسولین سے محروم رکھنے کا الزام

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی نے ایک بار پھر بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے اور وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی زندگی سے کھیلنے کی سازش کا پردہ فاش کیا ہے۔ ہفتہ کو آپ کے سینئر لیڈر جیتے سنگھ نے کہا کہ اروند کیجریوال پچھلے 20 سالوں سے انسولین لے رہے ہیں، لیکن انہیں جیل میں انسولین نہیں دی جارہی ہے۔ بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی اروند کیجریوال کو مارنا چاہتے ہیں؟ یہ بات ہم بار بار کہہ رہے ہیں کیونکہ شوگر ایک مہلک بیماری ہے، جو کسی کی جان بھی لے سکتی ہے۔ اس لیے مریض کو انسولین نہ دینا بھرمانہ عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے نوٹ وزیر اعلیٰ کیجریوال کو ایمس دکھلایا مرنے کی ڈاکٹروں نے ان کی میڈیکل ہسٹری دیکھی، تو اس نے ان کا ڈائیٹ چارٹ کیسے بنایا؟ جبکہ دنیا کا کوئی بھی ڈاکٹر مریض کا وزن اور میڈیکل ہسٹری دیکھے بغیر ڈائٹ چارٹ نہیں لکھ سکتا۔ اگر انہوں نے کیجریوال کو ایمس دکھایا ہے تو کاغذات دکھائیں۔ بی جے پی نے ایمس بھیجے یا وقا راجیتا کو بھی اپنی سازش میں شامل کیا۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کی اور وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو جیل میں دی جانے والی خوراک پر سپریم کورٹ کے حکم کو دبا دیا اور ملک کے لوگوں کے سامنے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ یکم اپریل 2024 کو وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو صوابی حراست میں بھیج دیا جائے گا۔ وہ اس دن سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں واضح طور پر کہا تھا کہ جیل میں اروند کیجریوال کو گلوکوز، کیلا، نانیاں اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء فراہم کی جائیں۔ مجھے حیرت ہے کہ میں اسٹریم میڈیا نے سپریم کورٹ کے اس حکم کو ایک بار بھی نہیں دکھایا، تاکہ ملک کے لوگوں کو بی جے پی کی دی کی سچائی اور جھوٹ کا پتہ چل سکے۔

دوسری طرف اسے اے پی کے سینئر لیڈر دلیپ پانڈے نے کہا کہ بی جے پی اروند کیجریوال کو ان کی انسولین بند کر کے جیسی موت دینے کی مذموم سازش رچ رہی ہے۔ کیونکہ سب جانتے ہیں کہ اگر ذیابیٹس کے مریض کو انسولین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر نہ دیا جائے تو اس کی آنکھیں، گردے اور جگر آہستہ آہستہ خراب ہو جاتے ہیں۔ نے غیر قانونی طور پر ملازمین کی بھرتی کر کے بھاری رقم لی اور اسے اپنے ساتھیوں کے نام پر غیر منقولہ جائیداد خریدنے میں استعمال کیا۔ ای ڈی نے 5 اپریل کو اوکھلا کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کے سمن قبول نہ کرنے کے بعد عدالت میں شکایت درج کرائی تھی۔ اس پر عدالت نے انہیں 11 اپریل کو سمن جاری کرتے ہوئے 20 اپریل کو پیش ہونے کو کہا تھا۔ اسی سمن کی روشنی میں امانت اللہ خان ہفتہ کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ اس سے پہلے عدالت نے خان کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کردی تھی۔ ای ڈی نے انسداد بدعنوانی ایکٹ اور آئی پی سی کی کئی دفعات کے تحت سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن کی ایف آئی آر کی بنیاد پر جانچ شروع کی تھی۔ اس کے علاوہ خان اور اس کے ساتھیوں کا کردار اسامنے آنے کے بعد ای ڈی نے دہلی پولیس کی طرف سے درج تین ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات شروع کردی ہے۔ پچھلے سال، خان کو دہلی سرکار کے انسداد بدعنوانی ونگ نے دہلی وقف بورڈ میں مبینہ بے ضابطگیوں کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔ امانت اللہ خان کے خلاف وقف بورڈ میں غیر قانونی تقرریوں، قواعد کی خلاف ورزی اور فنڈز کے غلط استعمال کی شکایت درج کی گئی تھی اور 2020 میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اس کے بعد سے تفتیش جاری ہے۔

امانت اللہ خان ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ عدالت میں ہوئے پیش

ای ڈی نے عدالت سے فزیکل طور سے پیشی کا حکم دینے کا کیا مطالبہ، سماعت 27 کو

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان و دہلی وقف بورڈ تقرریوں سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ ان کی پیشی کا تعلق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے عدالت میں کی گئی شکایت سے ہے، جس میں اس نے الزام لگایا ہے کہ کئی سمن جاری کرنے کے باوجود امانت اللہ خان پوچھ گچھ کے لیے اس کے سامنے پیش نہیں ہو رہے ہیں۔ آج راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج رائیش سیال نے کیس کی سماعت 27 اپریل تک ملتوی کر دی۔ ای ڈی نے عدالت سے اپیل کی کہ امانت اللہ خان کو اگلی سماعت پر فزیکلی طور پر پیش ہونے کی ہدایت دی جائے۔ اس پر خان کے وکیل نے کہا کہ ان کا موکل بھاگ نہیں رہا۔ وہ سپریم کورٹ کے حکم پر ای ڈی کے سامنے پیش ہوئے۔ ای ڈی نے کہا کہ امانت اللہ خان کو 7 سمن بھیجے گئے تھے، جن میں سے 3 سمن پر عدالت میں ہوئے ہیں۔ اس وجہ سے یہ درخواست داخل کی گئی ہے۔ انہوں نے امانت اللہ خان کے خلاف کاغذی خلاف ورزیاں کرنے کا مطالبہ کرنے والی درخواست واپس لے لی ہے حالانکہ یہ درخواست واپس نہیں لیں گے۔ ای ڈی نے امانت اللہ خان کے خلاف الزام لگایا ہے کہ ایم ایل اے

دہلی سرکار ایم سی ڈی کو بنیادی ٹیکس کی قسط کرے جاری: ہائی کورٹ

نئی دہلی (ایس این بی) ہائی کورٹ نے حال ہی میں دہلی سرکار کو ہدایت دی ہے کہ وہ دہلی میونسپل کارپوریشن کو 738 کروڑ روپے کی بنیادی ٹیکس قسط جاری کرے۔ تاکہ وہ اپنے ریٹائرڈ اسٹاف کرنے والے ملازمین کو واجبات ادا کر سکے۔ قائم مقام چیف جسٹس منموہن سنگھ اور جسٹس منمیت پرشم سنگھ اروڑہ کی پنچ نے سرکار سے کہا ہے کہ وہ اس کی اوائیگی 10 کام کے دنوں کے اندر کریں۔ مزید سماعت 23 جولائی تک ملتوی کردی گئی۔ ایم سی ڈی کے وکیل نے پنچ کو بتایا کہ یہ کیس اسے دیگر وہ رٹ کے طور پر چلے گا، وہ اپنے تمام سابق اور موجودہ ملازمین کو سماتیں دینے کی پوزیشن میں ہے۔ تیز رینار ڈ ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد کی ادائیگی بھی 12 ہفتوں کے اندر یقینی طور پر کی جائے گی۔ اب سے موجودہ اور سابق ملازمین کو تنخواہ اور پنشن بروقت ادا کی جائیں گی۔ پنچ نے کارپوریشن کے بیان کو اپنے ریکارڈ پر لے لیا اور اسے اپنا عہد قرار دیا اور اسے پابند قرار دیا۔ انہوں نے اس سے متعلق کی عرضیوں کو بھی نمٹا دیا، جن میں سے کچھ 2017 میں دائر کی گئی تھیں۔ کچھ کو وہ نامناسب امراض کے دوران دائر کیے گئے تھے۔

آکاش شرما ایم سی ڈی کے محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر مقرر

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن نے آکاش شرما کو محکمہ تعلیم کی ڈائریکٹر مقرر کیا ہے۔ یہ اطلاع ایک سرکاری نوٹیفکیشن میں دی گئی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ شرما اگنی آر ایس ایس میں اور سول انجینئرنگ زون میں ڈی سی کے طور پر تعینات تھے۔ وہ وکاس ترپاٹھی کی جگہ لیں گی، جو 2022 سے دہلی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ تعلیم کے سربراہ تھے۔ پچھلے سال مئی میں، بشیری ادارے نے ترپاٹھی (آئی آر ایس ای) کو میونسپل کارپوریشن میں ایڈیشنل کمشنر کے طور پر ترقی دینے کے لیے ایک قرارداد منظور کی تھی۔

اسمبلی سکریٹری معطل

نئی دہلی (ایس این بی) مرکزی وزارت داخلہ نے دہلی اسمبلی کے سکریٹری راج کمار کو بے ضابطگیوں کے الزام میں معطل کر دیا ہے۔ الزام ہے کہ ان کے دور میں رائی جھانسی روڈ غلائی اوور میں بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ یہ جانکاری ایک سینئر سرکاری افسر نے دی ہے۔ دراصل یہ معاملہ پرانا ہے۔ جب دانکس کیڈر کے افسر راجکمار سنگھ مجسٹریٹ تھے۔ راج کمار کے خلاف کے دور میں غلائی اوور کے لیے حاصل کی گئی زمین میں بے ضابطگیاں ہوئیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نیشنل کیپٹل سرمز اتھارٹی (این سی سی ایس اے) نے گزشتہ سال ستمبر میں دانکس کیڈر کے افسر راج کمار کے خلاف رپورٹ بھیجی تھی۔ رپورٹ کی بنیاد پر دہلی سرکار نے ان کی معطلی کی سفارش کی تھی۔ دہلی سرکار کی سفارش پر مرکزی وزارت داخلہ نے انہیں معطل کر دیا ہے۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ ملزم افسر کو وزارت سے آرڈر مل چکے ہیں۔

چھت پر غیر قانونی طور پر چلنے والے 3 کیفے سیل

نئی دہلی (ایس این بی)

میونسپل کارپوریشن دہلی (ایم سی ڈی) کے محکمہ صحت نے فوڈ انجیکشن سرٹیفکیٹ حاصل کیے بغیر ریستوراں، کیفے سیل کر دیے ہیں۔ اہلکار کے مطابق ایم سی ڈی نے چھتوں پر چلنے والے غیر قانونی ریستوراں اور کیفے کے خلاف مہم شروع کی۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر عوام کی جان کو خطرے میں ڈالنے والوں کے خلاف ہفتہ کو سخت کارروائی کی گئی۔ اس کے تحت عمارت کی چھت پر غیر قانونی طور پر چلنے والے 3 کیفے قرول باغ کے تارا نکا انڈسٹریل ایریا کے فیز-1 میں ریستوراں میسرز مومن مٹ کیفے، میسرز ٹوما ٹینا کیفے اور میسرز تامو لاہا کے بوہو شامل ہیں۔ یہ ریسٹورینٹ ضروری ہیلتھ ٹریڈ لائسنس اور فائر کلیئرنس سرٹیفکیٹ کے بغیر چل رہے تھے۔

غیر مجاز ریسٹورنٹس کی تیزی سے نشاندہی کی جارہی ہے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے۔ مناسب لائسنس اور سیکورٹی کلیئرنس کی کمی پر صرف قائم کردہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہے بلکہ ان اداروں کا دورہ کرنے والے افراد کی حفاظت سے بھی سمجھوتہ کرتی ہے۔ ان غیر قانونی ریستوراں اور کیفے کو سیل کر کے کارپوریشن نے عوام کی حفاظت کو ترجیح دی ہے۔ تمام کاروباری اداروں کے لیے لائسنگ کے ضوابط اور حفاظتی پروٹوکول پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کارپوریشن مستقبل میں بھی غیر قانونی طور پر چلنے والے کیفے اور ریستوراں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھے گی۔

دہلی میں نظر نہیں آرہا ہے انتخابی ماحول، سوشل میڈیا پر سرگرم ہیں پارٹیوں کے امیدوار

نئی دہلی(ایس این بی)

راجدھانی میں اب تک انتخابی ماحول نہیں بن رہا ہے۔ تاہم اب کانگریس نے بھی اپنے حصے کی تین سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ دہلی میں سحرا میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اور کانگریس کے درمیان کھلے اتحاد ہے، لیکن یہ ابھی تک زمین پر نظر نہیں آرہا ہے۔ یہاں تک کہ اگر ہم بی جے پی، کانگریس اور آپ کے امیدواروں کی روزانہ کی عوامی رابطہ مہم پر نظر ڈالیں تو بی جے پی برتری پر نظر آتی ہے۔ اگر سیاسی ماہرین کی بات کی جائے تو شمال مشرقی اور مغربی دہلی میں صرف کانگریس کارکن ہی اپنے امیدوار کے خلاف مہم چلاتے نظر آتے ہیں۔ دہلی میں 25 مئی کو ووٹنگ ہے۔ پارٹیوں کے امیدوار مئی کے پہلے ہفتے میں نامزدگی کی تیاری کر رہے ہیں۔ کانگریس امیدواروں کے اعلان کے بعد بڑی پارٹیوں (بی جے پی، کانگریس اور اے اے پی) کے امیدواروں نے تمام 7 سیٹوں پر عوامی رابطہ مہم شروع کر دی ہے۔ اس کے بعد بھی انتخابی ماحول بنتا دکھائی نہیں دے رہا۔ سیاسی ماہرین کی اس کے پیچھے دلیل یہ ہے کہ اس بار الیکشن مکمل طور پر سوشل میڈیا پر لڑا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے امیدواروں کے جھنڈوں، پوسٹرز اور بینرز پر نظر ڈالنے کے بعد امیدواروں نے اپنے رجحانات تبدیل کر لیے ہیں۔ زیادہ تر امیدوار انتخابی مہم (سوشل میڈیا کے ذریعے) پر بھاری رقم خرچ کر رہے ہیں۔ یہ ایک بڑی وجہ ہے کہ رہائشی علاقوں میں بھی انتخابی ماحول نظر نہیں آرہا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ ووٹر بھی خاموش ہیں۔ جن سموادیں اب تک بی جے پی آے کھلاڑی دے رہی ہے۔ وجہ صاف ہے کہ بی جے پی نے اپنے امیدواروں کا اعلان بہت پہلے کر دیا تھا۔ مغربی دہلی اور نئی دہلی سے اے اے پی کے امیدواروں کے علاوہ دیگر امیدوار کہیں نظر نہیں آرہے ہیں۔ سیاسی ماہرین کے مطابق کانگریس امیدواروں کے اعلان کے بعد بارش میں مخالفت تیز ہوگئی ہے۔ اس کی ایک مثال جمعہ کو پارٹی کے رہائشی دفتر میں بھی دیکھنے کو ملی۔ شمال مشرقی دہلی میں کانگریس کارکن کوجن نگر، بھیم نگر اور ماڈل ٹاؤن کے علاقے کو تیار کیا ہے۔ اسی طرح چاندنی چوک کے امیدوار جتنے پرکاش اگروال کے بارے میں پارٹی کارکنان یہ بحث کر رہے ہیں کہ وہ